بسم الله الرحمن الرحيم

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر، صاف صاف اور واضح انداز میں پڑھو

(سورۃ المزمل کی آیت نمبر 4)

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰاهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ

سورۃ البقرۃ آیۃ ۱۲۱

جنہیں ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کا حق تلاوت ادا کرتے ہیں۔

تعلیم و تجویدِ قرآن

قرآنِ کریم کی تعلیم کے لئے آسان اور جدید انداز سے لکھی جانے والی منفرد کتاب

مجتمع الصادق

مشخصات کتاب

نام کتاب: تعلیم و تجوید قرآن

ترتیب و تالیف: محمد صادق نجفی

پبلشر: مجتمع الصادق

(جتوئی مظفرگڑھ پنجاب پاکستان)

جملہ حقوق بحق مجتمع الصادق محفوظ ہیں

مجتمع الصادق

جتوئی مظفر گڑھ پنجاب پاکستان

Email: Sadiqnajfi12@gmail.com

Ph: +92301,5213044//+92331,4534093

انتساب

سید المرسلین محمد مصطفیٰ ﷺ کے نام

جن کے قلبِ اطہر پر آیاتِ نورانی کا نزول ہوا اور
انؐ کی پاک وپاکیزہ آلؑ اور اصحابِ باوفاؓ کے نام جنہوں
نے قرآنی تعلیمات کی حفاظت اور احیاء کا درس دیا اور ان
عاشقانِ قرآن کے نام جو اس پرآشوب دور میں قرآنی
تعلیمات کے احیاء، فروغ اور حفاظت کے لئے
مصروفِ عمل ہیں۔

فہرست

مضامین

1۔ تعارف قرآن

2۔ قرآن کی اہمیت و خصوصیات

3۔ قرآن کی تعلیم و تدریس

4۔ قرآن سیکھیں

5۔ قرآن کیسے سیکھیں

6۔ حروف تہجی

7۔ اہم نکات و حروف کی شکلیں

8۔ حرکات کی پہچان

9۔ فتحہ / زبر

10۔ کسرہ / زیر

11۔ ضمہ / پیش

12۔ سکون / جزم

13۔ حروف مدہ

14۔ الف مدہ

15۔ واو مدہ

16۔ یائے مدہ

17۔ حروف لین

18۔ تشدید

19۔ تنوین

20۔ علامت مد و خالی حروف کا بیان

21۔ خالی حروف

22۔ حروف مقطعات

عرضِ ناشر

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ

یہ قرآن یقیناً اس راہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھی ہے

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب فتنے اندھیری رات کے تاریک حصّوں کی طرح تمہارے لئے الجھنیں پیدا کر دیں تو تمہیں قرآن ہی سے وابستہ رہنا چاہیے، اس لیے کہ قرآن شفاعت کرنے والا ہے، اسکی شفاعت قبول ہے۔قرآن تصدیق شدہ مدبّر ہے۔جس نے اسے اپنے سامنے رکھا قرآن اسے جنت میں لے جائیگا اور جس نے قرآن کو پسِ پشت ڈال دیا وہ ایسے شخص کو جہنم میں پہنچا دے گا۔وہ بہترین راستے کا رہنما ہے''

الحمدللہ! موجودہ نسل میں قرآن و اہلبیتؑ سے محبت اور عشق بڑھتا جارہا ہے اور وہ قرآنی و اسلامی معارف اور علوم سے بہرہ مند ہونے کے لئے کوشاں ہیں قرآنی علوم و معارف سے آشنائی کے سلسلہ میں نوجوان نسل میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے مرکز معارف اسلامی پاکستان نے مختلف قرآنی و اسلامی موضوعات پر آسان پیرائے میں لکھی گئی کتب کا ایک سلسلہ متعارف کروایا ہے۔یہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو سکول، کالج اور یونیورسٹی سطح کے طلباء کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لئے لکھی گئی ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔پہلا حصہ ایسے افراد کے لئے ہے جو اردو لکھ پڑھ سکتے ہیں مگر قرآن پڑھنا نہیں جانتے یا پڑھنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں۔

جبکہ کتاب کا دوسرا حصہ تجوید کے ضروری قواعد پر مشتمل ہے اور یہ حصہ ان لوگوں کے لئے ہے جو قرآن مجید کی ناظرہ تلاوت کر سکتے ہیں مگر انکا انداز درست نہیں ہوتا اور وہ قرآن کی غلط طریقے سے قرائت کرتے ہیں۔

اس کتاب کے پڑھنے کے بعد اِن شآء اللہ آپ قرآن کریم کو درست اور خوبصورت طریقے سے پڑھ سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی نورانی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

آمین! یارب العالمین

مجمع الصادق پاکستان

۱

قرآن کا تعارف

تدریسی مقاصد

- ✓ قرآن کریم کے مقام ومنزلت سے آشنائی حاصل کرنا
- ✓ قرآن کریم کی چند اہم صفات کے بارے میں جاننا
- ✓ قرآن کریم سے متعلق اپنے رویہ پر غور وفکر کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فضل القرآن علی سائر الکلام کفضل اللہ علی خلقه

قرآن کی باقی تمام کلاموں پر فضلیت، اللہ کی مخلوقات پر فضلیت کی مانند ہے

جامع الاخبار، ج ۱، ص ۱۱۴

قرآن کاتعارف

معنیٰ ومفہوم

لغتِ عرب میں لفظ" قرآن" کے مختلف معانی ذکر کئے گئے ہیں جیسا کہ جمع کرنا، مرتب کرنااور پڑھناوغیرہ جبکہ مسلمانوں کی اصطلاح میں" خالقِ کائنات کی طرف سے آخری نبی حضرت محمدؐ پر بنی نوعِ انسان کی ہدایت ورہنمائی کے لئے نازل ہونے والی آخری اور جامع کتاب کو قرآن کہا جاتا ہے"۔

کتاب خدا کے اسماء وصفات

اسلامی منابع میں اس کتاب کے بہت سے اسماء وصفات بیان کئے گئے ہیں جن میں سے" قرآن" سب سے زیادہ مقبول ومعروف ہے۔ یہ نام خود قرآن میں ۶۸ مرتبہ آیا ہے مثلاً پروردگار فرماتا ہے:

اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ

یہ قرآن یقیناً بڑی تکریم والا ہے۔[1]

قرآن کریم کے دیگر ناموں اور صفات میں ذکر، کتاب، فرقان، نور، بیان، تبیان، تنزیل، ھدیٰ، موعظہ، شفاء، رحمۃ، برہان، بشریٰ، تذکرہ، تنزیل، حکیم، حق مبین، مجید، عزیز، کریم، مبارک، ہادی، وحی اور عظیم وغیرہ شامل ہیں۔

تقسیماتِ قرآن

- اَجزاء/ پارے: 30
- منازل: 7
- احزاب: 60
- ارباع: 240
- سورتیں: 114
- رکوعات: 540
- آیات: 6236

---

[1] سورۃ الواقعۃ، آیۃ ۷۷

قرآن کی چند اہم خصوصیات

مخصوص انداز: قرآن میں عام کتب کے برعکس مطالب کو باہم یوں مخلوط کیا گیا ہے کہ ہر آیت اور ہر سورہ مشعلِ ہدایت قرار پاتی ہے۔

هُوَالَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِہٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ

وہ (اللہ) وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں تاریکی سے نکال کر روشنی کی طرف لائے۔ ❶

جامعیت: قرآن نے کسی ایک موضوع پر توجہ مرکوز کرنے کی بجائے انسانی ترقی اور کمال کے لیے ضروری تمام موضوعات کو زیرِ بحث قرار دیا ہے۔

وَنَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ

اور ہم نے آپ پر یہ کتاب ہر چیز کو بڑی وضاحت سے بیان کرنے والی بنا کر نازل کی ہے۔ ❷

حفاظت و مصونیت: خداوندِ قادر نے قرآنِ کریم کی حفاظت کا یوں اہتمام فرمایا ہے کہ نزول سے آج تک اس میں کوئی کمی وبیشی یا تحریف نہیں ہوسکی اور نہ ہی آئندہ کبھی ہو سکے گی۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

اس ذکر کو یقیناً ہم ہی نے اتارا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ ❸

لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ

باطل نہ اس کے سامنے سے آسکتا ہے اور نہ پیچھے سے، یہ حکمت والے اور لائقِ ستائش کی نازل کردہ ہے۔ ❹

اعجاز: یہ کتاب معجزۂ الٰہی ہے اور غیر خدا میں سے کوئی بھی اس جیسی کتاب تو کیا، اس کے کسی سورہ جیسا کوئی سورہ بھی تخلیق نہیں کرسکتا۔ یہ خدا کا چیلنج ہے کہ

وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ

اور اگر تم لوگوں کو اس (کتاب) کے بارے میں شبہ ہو جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے تو اس جیسا کوئی سورہ بنا لاؤ۔ ❺

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ

کہہ دیجیے! اگر انسان اور جن سب مل کر اس قرآن کی مثل لانے کی کوشش کریں تو وہ اس کی مثل لا نہیں سکیں گے۔ ❻

پس یہ قرآن رہتی دنیا تک پیغمبرِ اسلام کی نبوت و رسالت کی دلیل اور معجزۂ جاویدان ہے۔

---

❶ سورۃ الحدید، آیۃ ۹ ❷ سورۃ النحل آیۃ ۸۹ ❸ سورۃ الحجر، آیۃ ۹ ❹ سورۃ فصلت، آیۃ ۴۲ ❺ سورۃ البقرۃ، آیۃ ۲۳ ❻ سورۃ الاسراء، آیۃ ۸۸

قرآن کریم سے متعلق ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟

- پھولوں سے بھرے باغیچے کی طرح کہ اس کے پھولوں کی خوشبو اور خوبصورتی سے تفریح اور مسرت حاصل کریں۔
- کسی ادبی شاہکار کی طرح کہ اسے دیکھ کر واہ واہ کریں اور اس کے خالق کی تعریفیں کرتے رہیں۔
- ہدایت و نجاتِ ابدی کے وسیلے کی طرح کہ اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کامیابیوں اور کمال کی بلندیوں کو چھولیں

اگر ہم قرآن کو ہدایت و نجات ابدی کا وسیلہ مانتے ہیں تو پھر

ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ کسی وسیلے سے فائدہ کیسے اٹھایا جاتا ہے؟

اس سلسلے میں چار کام ضروری ہیں

- وسیلے کی درست شناخت۔
- استعمال کے طریقے کا صحیح علم۔
- اس ہدف و مقصد کا تعیّن جس کے لئے وسیلہ استعمال کر رہے ہیں۔
- وسیلے سے عملی طور پر فائدہ اٹھا کر مطلوبہ ہدف کو حاصل کرنا۔

کیا ہوگا؟ اگر

- گاڑی چلاتے ہوئے اچانک خطرے کی صورت میں بریک کی بجائے ایکسیلیٹر (Accelerator) دبادیں۔
- بہت سی ادویات اکٹھی پڑی ہوں اور ہمیں ان کے استعمال کا علم نہ ہو۔
- علاج یا آپریشن شروع کردیں جبکہ معلوم ہی نہ ہو کہ بیماری کیا ہے؟
- ڈاکٹر علم کے حصول، بیماری کی تشخیص اور وسائل کی دستیابی کے بعد علاج کا عمل انجام ہی نہ دے؟

قرآن وسیلہ ہے ہدایت اور نجاتِ ابدی کا لہٰذا آئیں!

- قرآن کی صحیح اور مکمل شناخت حاصل کریں۔
- قرآن سے کسبِ فیض کا طریقہ سیکھیں۔
- اپنی ذات کو پہچان کر زندگی کے اہداف و مقاصد کا تعین کریں۔
- اور مطلوبہ اہداف تک پہنچنے کے لئے قرآن سے عملی طور پر استفادہ کریں۔

خلاصہ

- خالقِ کائنات کی طرف سے آخری نبی حضرت محمدؐ پر بنی نوع انسان کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے نازل ہونے والی آخری اور جامع کتاب کو قرآن کہا جاتا ہے۔
- قرآن کے اور بھی بہت سے نام اور صفات بیان کی گئی ہیں مثلاً ذکر، کتاب، فرقان، تبیان، اور مبین وغیرہ۔
- قرآن کی بہت سی خصوصیات اسے دنیا کی باقی تمام کتب سے ممتاز کرتی ہیں جیسا کہ مخصوص اندازِ بیان، جامعیت، حفاظت و مصونیت اور اعجاز وغیرہ۔
- قرآن جیسی عظیم کتاب کے ساتھ ہمارا رویہ کسی باغیچے یا ادبی شاہکار کی بجائے ہدایت ونجات ابدی کے وسیلے کی طرح ہونا چاہیے۔
- ہمیں چاہیے کہ قرآن کی صحیح اور مکمل شناخت حاصل کریں، اس سے متعلقہ علوم کو سیکھیں اور کمال مطلق تک پہنچنے کے لیے قرآنی تعلیمات سے مستفید ہوں۔

سوالات

۱۔قرآن سے کیا مراد ہے؟
۲۔قرآن کی چند اہم خصوصیات بتائیں۔
۳۔اعجاز قرآن سے کیا مراد ہے؟
۴۔کسی وسیلے سے فائدہ حاصل کرنے کے مراحل بتائیں۔
۵۔قرآن سے فائدہ حاصل کرنے کے عملی مراحل بتائیں۔

۱

قرآن کی تعلیم

تدریسی مقاصد

- ✓ تعلیمِ قرآن کی ضرورت واہمیت کا احساس پیدا کرنا
- ✓ قرآنِ مجید کے حقوق کے بارے میں جاننا
- ✓ تعلیمِ قرآن کے عملی مراحل سے واقفیت حاصل کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خیرکم من تعلّم القران وعلّمه

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے

جامع ترمذی ج ۲، ص ۳۴۴

قرآن کی تعلیم

- قرآنِ کریم اسلام کی اساس اور بنیاد ہے اسی لیے اسلام میں قرآن کی تعلیم کو باقی تمام علوم پر فضیلت دیتے ہوئے اس کے حصول پر خاصہ زور دیا گیا ہے۔
- اسلامی روایات اور بزرگان کے اقوال کی روشنی میں قرآنِ مقدس کی تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان کا اولین فریضہ ہے۔

قرآن کی تعلیم کیوں؟[2]

قرآن کتابِ خدا ہے

یہ کتابِ ہدایت ہے

یہ کتاب، حق کو باطل سے جدا کرتی ہے

یہ علوم کا سمندر ہے

دانش کا سرچشمہ اور عدل و انصاف کا محل ہے

قرآن اسلام کی اساس اور بنیاد ہے

یہ بہترین کلام ہے

یہ دلوں کی بہار ہے

یہ حق کی وسیع وادی ہے

اس میں ہمارے مسائل کا حل موجود ہے

ہمیں حکم دیا گیا ہے

خدا کی طرف سے

رسولؐ کی طرف سے

آئمہ ھُدیٰؑ کی طرف سے

---

[2] نہج البلاغہ، خطبہ ۱۱۰ و ۹۸ سے ماخوذ

قرآن سیکھیں!

ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور اس کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچائے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ

قرآن پڑھو جس قدر بھی میسر ہو۔ ❶

رسول اللہؐ نے فرمایا

خيارکم من تعلّم القران وعلّمه

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ ❷

امام علیؑ نے فرمایا

تعلموا القران فانه احسن الحديث و تفقهوا فيه فانه ربيع القلوب

قرآن کا علم حاصل کرو کہ وہ بہترین کلام ہے، اس میں غور وفکر کرو کہ وہ دلوں کی بہار ہے۔ ❸

امام صادقؑ نے فرمایا

ينبغي للمؤمن أن لا يموت حتى يتعلّم القران أو يكون في تعليمه

حق تو یہ ہے کہ مومن مرنے سے پہلے قرآن کی تعلیم حاصل کر چکا ہو یا حاصل کر رہا ہو۔ ❹

---

❶ سورۃ المزمل، آیۃ ۲۰

❷ بحار الانوار، ج ۹۲، ص ۱۸۶

❸ نہج البلاغہ، خطبہ نمبر ۱۰۸

❹ اصول کافی، ج ۲ ص ۲۰۷

قرآن کیسے سیکھیں؟

زندگی کے کسی بھی شعبہ میں مہارت کے لیے مختلف مراحل سے گزرنا پڑتا ہے مثلاً ڈاکٹر بننے کے لیے سکول، کالج، یونیورسٹی اور تخصص (Specialization) کے مراحل طے کرنا ضروری ہیں۔

اسی طرح قرآن کی تعلیم کے بھی مختلف مراحل ہیں جن سے گزرے بغیر تعلیمِ قرآن میں مہارت ممکن نہیں۔

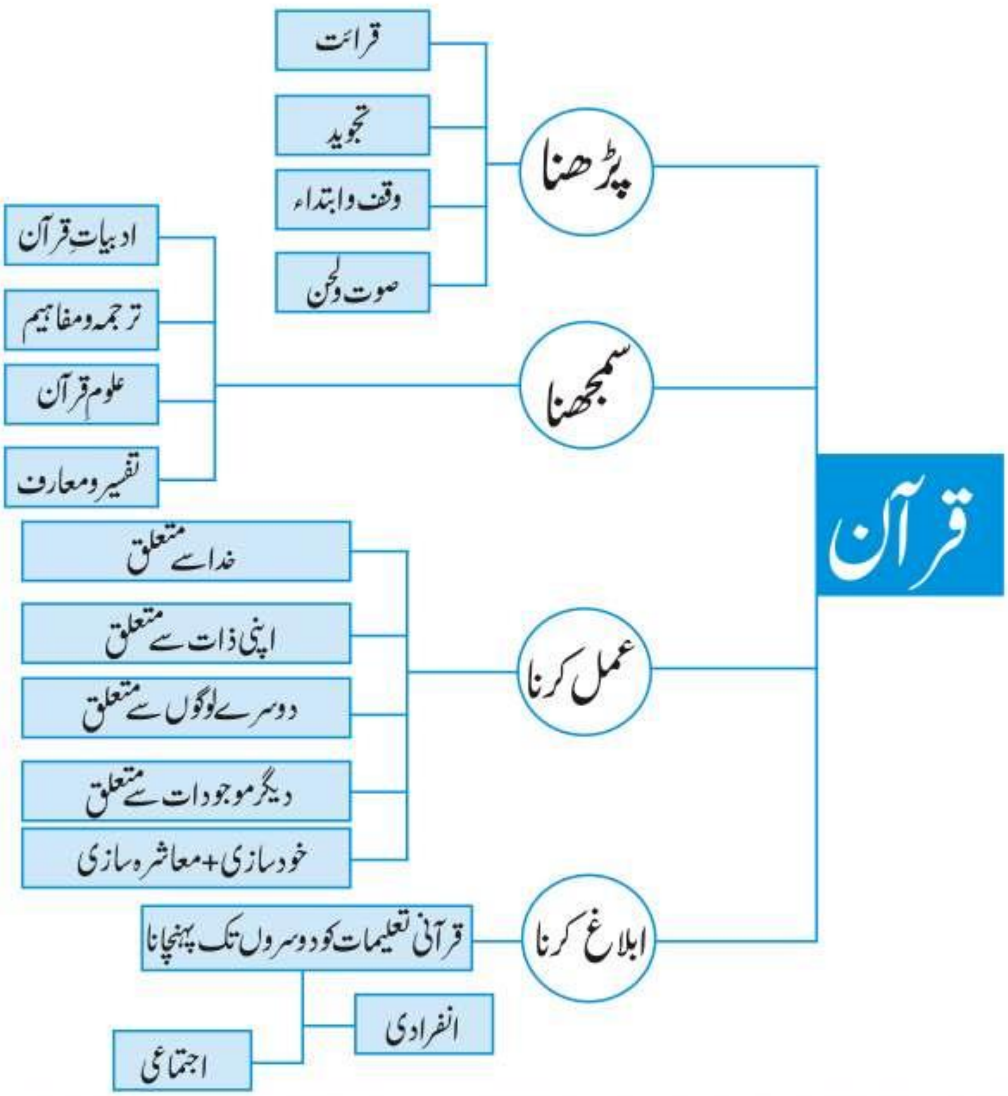

خلاصہ

- قرآن اسلام کی اساس اور بنیاد ہے۔
- اسلام میں اس کی تعلیم باقی تمام علوم سے پہلے حاصل کرنے کا حکم دیا گیا۔
- ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم کو پڑھے، سمجھے، اس پر عمل کرے اور اس کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچائے جس کے لیے اسے مختلف مراحل سے گزرنا پڑے گا۔
- ایسے ہی مسلمان کے لیے رسول اللہؐ نے فرمایا:

"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔"

سوالات

۱۔ قرآن کی تعلیم حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

۲۔ تعلیمِ قرآن سے متعلق کوئی حدیث سنائیں۔

۳۔ تعلیمِ قرآن کے مختلف مراحل کی وضاحت کریں۔

۴۔ قرآن مجید پڑھنے کے لیے کن علوم سے واقفیت ضروری ہے؟

۵۔ ابلاغِ قرآن سے کیا مراد ہے؟

حروفِ تہجی

تدریسی مقاصد

- عربی زبان کے حروفِ تہجی کی پہچان
- حروف کے ناموں، شکلوں اور آوازوں سے واقفیت
- حروف کی بڑی اور چھوٹی شکلوں میں فرق

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

أفضل عبادة أمّتی قراءة القرآن نظرًا

قرآن کو دیکھ کر پڑھنا میری امت کی افضل عبادت ہے۔

کنز العمال، ج ۱ ص ۵۱۱

حروفِ تہجی

- ہر کتاب کسی زبان میں ہوتی ہے اور زبان سیکھنے کا عمل حروفِ تہجی سے شروع ہوتا ہیں۔
- خدا کی کتاب عربی زبان میں ہے اور عربی زبان سیکھنے کا عمل بھی حروفِ تہجی سے شروع ہوتا ہے۔
- تعلیم قرآن کی ابتدا بھی عربی حروفِ تہجی سیکھنے سے ہی ہوتی ہے۔

عربی زبان کے حروفِ تہجی ۲۸ ہیں اور ان کی پہچان تین اعتبار سے ضروری ہے۔

شکل — نام — آواز

ا الف	ب باء	ت تاء	ث ثاء	ج جیم
ح حاء	خ خاء	د دال	ذ ذال	ر راء
ز زاء	س سین	ش شین	ص صاد	ض ضاد
ط طاء	ظ ظاء	ع عین	غ غین	ف فاء
ق قاف	ک کاف	ل لام	م میم	ن نون
و واو	ہ ہاء	ھ ہاء	ء ہمزہ	ی یاء

اہم نکات!

- حروف کے ناموں کے آخر میں لکھا جانے والا ہمزہ پڑھا نہیں جائیگا۔
- عربی زبان میں الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے یعنی اس پر کوئی حرکت نہیں ہوتی۔
- ہمزہ کی دو شکلیں ہوتی ہیں (ا۔ء) لہٰذا جب بھی دیکھیں کہ الف پر زبر، زیر وغیرہ ہے تو سمجھ جائیں کہ وہ ہمزہ ہے۔
- باہم ملا کر لکھتے ہوئے

بعض حروف ہمیشہ ایک شکل میں لکھے جاتے ہیں

د ذ ر ز ط ظ و

بعض حروف کی شکلیں بدل جاتی ہے۔

حروف کی شکلیں

بڑی شکلیں

ب ت ث ج ح خ
س ش ص ض ع غ
ف ق ك ل م ن
ه ی

چھوٹی شکلیں

بـ تـ ثـ جـ حـ خـ
سـ شـ صـ ضـ عـ ـعـ غـ ـغـ
فـ قـ کـ لـ مـ نـ
هـ يـ

مشق

حروف کے عربی نام بتائیں

ص	ب	س	ع	ی	ح	د
و	ض	ت	ز	ج	ذ	ف

ہر حرف کو الگ الگ پڑھیں۔

مثال: الم — الف۔لام۔میم

با	لا	کا	کب	بکت	یس	ثج
یم	نبل	ثبن	تحت	یهب	تغذ	فقل

حروف کے نام لکھیں

طسم

حم عسق

کهیعص

4

حرکات کی پہچان

تدریسی مقاصد

- حرکات کے بارے میں جاننا
- حرکات کی عربی آوازوں کی پہچان کرنا
- متحرک حروف کو پڑھنے کے قابل ہونا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نوّروا بیوتکم بتلاوۃ القرآن

اپنے گھروں کو قرآن کی تلاوت سے منوّر کرو۔

وسائل الشیعہ، ج۶، ص۲۰۰

حرکات کی پہچان

- ''حرکات''، حرکت کی جمع ہے۔
- حروف کو ملا کر پڑھنا حرکات کے بغیر ممکن نہیں۔
- عربی زبان میں حرکات تین ہیں۔

فتحہ	کسرہ	ضمّہ
زبر َ	زیر ِ	پیش ُ

- جس حرف پر کوئی حرکت ہو اس حرف کو متحرک کہتے ہیں۔

متحرک حرف

مفتوح	مکسور	مضموم
بَ	بِ	بُ

فتحہ / زبر

- فتحہ کو اردو میں زبر کہتے ہیں۔
- فتحہ کی علامت یہ ہے۔ ← (ـَ)
- جس حرف پر فتحہ ہو اسے مَفْتُوح کہتے ہیں۔
- مفتوح حرف کی آواز بلندی کی طرف مائل ہوتی ہے اور ہونٹوں میں کشادگی آتی ہے۔

اَ	ءَ	بَ	تَ	ثَ
جَ	حَ	خَ	دَ	ذَ
رَ	زَ	سَ	شَ	صَ
ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ
فَ	قَ	کَ	لَ	مَ
نَ	وَ	ہَ	ھَ	یَ

کَ + تَ + بَ = کَتَبَ

جَ + مَ + عَ = جَمَعَ

کسرہ/زیر

- کسرہ کو اردو میں زیر کہتے ہیں۔
- کسرہ کی علامت یہ ہے۔ ←——— (ِ)
- جس حرف پر کسرہ ہو اسے مکسور کہتے ہیں۔
- مکسور حرف کی آواز نیچے کی طرف مائل ہوتی ہے۔

اِ	ءِ	بِ	تِ	ثِ
جِ	حِ	خِ	دِ	ذِ
رِ	زِ	سِ	شِ	صِ
ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ
فِ	قِ	کِ	لِ	مِ
نِ	وِ	ہِ	ھِ	یِ

سِ	+	رِ	+	فِ	=	سِرِفِ
شِ	+	خِ	+	دِ	=	شِخِدِ

ضَمَّہ / پیش

- ضمہ کو اردو میں پیش کہتے ہیں۔
- ضمہ کی علامت یہ ہے۔ ← (ُ)
- جس حرف پر ضمہ ہو اسے مَضموم کہتے ہیں۔
- مَضموم حرف کی آواز نکالتے وقت ہونٹ ہلکے سے گول ہو کر آگے کی طرف بڑھتے ہیں۔

اُ	ءُ	بُ	تُ	ثُ
جُ	حُ	خُ	دُ	ذُ
رُ	زُ	سُ	شُ	صُ
ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ
فُ	قُ	کُ	لُ	مُ
نُ	وُ	ہُ	ھُ	یُ

صُ	+	حُ	+	فُ	=	صُحُفُ
رُ	+	سُ	+	لُ	=	رُسُلُ

مشق ۱

نیچے لکھے گئے حروف کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں

أَ	إِ	أُ	بَ	بِ	بُ	تَ	تِ	تُ
ثَ	ثِ	ثُ	جَ	جِ	جُ	حَ	حِ	حُ
خَ	خِ	خُ	دَ	دِ	دُ	ذَ	ذِ	ذُ
رَ	رِ	رُ	زَ	زِ	زُ	سَ	سِ	سُ
شَ	شِ	شُ	صَ	صِ	صُ	ضَ	ضِ	ضُ
طَ	طِ	طُ	ظَ	ظِ	ظُ	عَ	عِ	عُ
غَ	غِ	غُ	فَ	فِ	فُ	قَ	قِ	قُ
كَ	كِ	كُ	لَ	لِ	لُ	مَ	مِ	مُ
نَ	نِ	نُ	وَ	وِ	وُ	هَ	هِ	هُ
			یَ	یِ	یُ			

مشق ۲

مندرجہ ذیل قرآنی الفاظ کو پہلے حرف حرف کرکے اور پھر ملا کر پڑھیں۔

مفتوح حروف

مَعَ	لَكَ	وَلَدَ	ذَكَرَ	قَرَأَ
وَعَدَ	سَجَدَ	شَكَرَ	نَصَرَ	نَزَلَ

مفتوح + مکسور حروف

اَبَتِ	كَذِبَ	بَرِقَ	عَلِمَ	اِرَمَ
فَلَبِثَ	اَحَسِبَ	بِيَدِكَ	فَصَعِقَ	عَمِلَتِ

مفتوح + مکسور + مضموم حروف

اُذُنَ	نُرِىَ	كُتِبَ	نُفِخَ	حَسُنَ
وَحُمِلَتِ	لَنُبِذَ	بَصُرُكَ	لُمَزَةِ	هُمَزَةِ

5

سُکون / جزم

تدریسی مقاصد

- حالتِ سکون کے بارے میں جاننا
- علامتِ سکون سے واقفیت حاصل کرنا
- ساکن حروف کو پڑھنے کا طریقہ سیکھنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یا سلمان! علیک بقراءۃ القرآن فانّ قراءتہ کفّارۃ للذنوب، وسترۃ من النار وامان من العذاب

اے سلمان! قرآن پڑھا کرو چونکہ قرآن کا پڑھنا گناہوں کا کفارہ، آتش (جہنم) کے مقابلے میں ڈھال اور عذاب سے امان کا باعث ہے۔

جامع الاخبار، ج ۱ ص ۳۰۸

سُکون/جزم

- حرف پرکسی حرکت کا نہ ہونا سکون کہلاتا ہے۔
- سکون کی علامت یہ ہے۔ ← (ْ)
- جس حرف پر سکون کی علامت ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- سکون کو جزم بھی کہا جاتا ہے۔
- ساکن حرف اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَجْ	اِجْ	اُجْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَرْ	اِرْ	اُرْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ	اَکْ	اِکْ	اُکْ
اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَوْ	~~لِوْ~~	اُوْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَیْ	اِیْ	~~اُیْ~~

كَمْ	اَنْ	اَمْ	اِنْ	اِذْ
بَلْ	قَدْ	هَبْ	دَعْ	مَنْ
مِنْ	عِدْ	لَمْ	قُلْ	كُنْ
خُذْ	قُمْ	اَلَمْ	نَعَمْ	لَكُمْ
مِنْهُ	نَحْنُ	اَهْلَ	تَحْتَ	وَلَهُمْ
وَلَقَدْ	اَنْتُمْ	اُنْزِلَ	اَظْلَمَ	اَذْهَبَ
اَخْرَجَ	مَثَلُهُمْ	أَحْبَبْتَ	اَنْعَمْتَ	بِسَمْعِهِمْ

ساکن حرف اور اس سے پہلے والے متحرک حرف کے درمیان خالی حروف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

وَاسْتَقِمْ　وَالْفَجْرِ　وَالْعَصْرِ

ذُوالْعَرْشِ　فِى الْاَرْضِ

مشق

نیچے لکھے گئے قرآنی الفاظ کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

فَ اَحْ سَ نَ صُ وَ رَ كُمْ وَ رَ زَ قَ كُمْ

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ

اس نے تمہاری بہترین صورت بنائی اور تمہیں رزق دیا ❶

ءَ اَنْ ذَرْ تَ هُمْ اَمْ لَمْ تُنْ ذِرْ هُمْ

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

آپ انہیں متنبہ کریں یا نہ کریں ❷

اَ لَمْ نَشْ رَحْ لَ كَ صَدْ رَ كَ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کا سینہ کشادہ نہیں کیا؟ ❸

اِنْ اَحْ سَنْ تُمْ اَحْ سَنْ تُمْ لِ اَنْ فُ سِ كُمْ

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

اگر تم نے نیکی کی تو اپنے لیے نیکی کی ❹

---

❶ سورۃ غافر، آیۃ ۶۴

❷ سورۃ البقرۃ، آیۃ ۶

❸ سورۃ الانشراح، آیۃ ۱

❹ سورۃ الاسراء، آیۃ ۷

ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں

لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ

لَنْ	تُغْ	نِیَ	عَنْ	هُمْ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ

قَدْ	خَ	لَتْ	مِنْ	قَبْ	لِ	كُمْ

اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

اَنْ	یَّخْ	لُ	قَ	مِثْ	لَ	هُمْ

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ

وَ	مَنْ	لَمْ	یَسْ	تَ	طِعْ	مِنْ	كُمْ

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

وَ	یَ	ضَ	عُ	عَنْ	هُمْ	اِصْ	رَ	هُمْ

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ

اَعْ	لَنْ	تُ	لَ	هُمْ	وَ	اَسْ	رَرْ	تُ	لَ	هُمْ

اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

اِذْ	اَعْ	جَ	بَتْ	كُمْ	كَثْ	رَ	تُ	كُمْ	فَ	لَمْ	تُغْ	نِ	عَنْ	كُمْ

6

حروفِ مدّہ

تدریسی مقاصد

- حروفِ مدہ کی ادائیگی
- بڑی حرکات کی پہچان
- بڑی حرکات کی ادائیگی
- بڑی اور چھوٹی حرکات میں فرق

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

من قرأ حرفا من كتاب الله فله به حسنة والحسنة بعشر امثالها
لا اقول "الم" حرف ولكن "الف" حرف و"لام" حرف و"ميم" حرف

جس نے اللہ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا اس کے لیے ایک نیکی ہے اور ہر انیکی کا ثواب دس گنا ہے
میں یہ نہیں کہتا کہ "الم" ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔

جامع ترمذی ج ۲، ص ۳۴۶

حروفِ مدّہ

- مد کا مطلب ہے کھینچنا/لمبا کرنا
- زبر کے بعد الف، زیر کے بعد یاء ساکن اور پیش کے بعد واو ساکن کو حروفِ مدہ کہتے ہیں۔
- حروف مدہ کے ساتھ حرکات کی آوازیں دوگنا ہو جاتی ہیں۔
- کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش حروف مدہ کے قائم مقام ہوتے ہیں۔
- کھڑے زبر، کھڑی زیر اور الٹے پیش کو بڑی حرکات بھی کہا جاتا ہے۔
- بڑی حرکات کی آوازیں زبر، زیر اور پیش سے دوگنا ہوتی ہیں۔

حروف مدہ تین ہیں

الف مدہ
الف سے پہلے زبر

بَا تَا ثَا

واو مدہ
واو ساکن سے پہلے پیش

بُوْ تُوْ ثُوْ

یائے مدہ
یائے ساکن سے پہلے زیر

بِيْ تِيْ ثِيْ

حروفِ مدہ کی آواز حرکات کی آواز سے دوگنا ہوگی

ـَ ← 2× ← ا

بَ ← بَا

ـُ ← 2× ← و

بُ ← بُوْ

ـِ ← 2× ← ی

بِ ← بِيْ

الف مدہ

زبر والے حرف کے بعد الف آجائے تو یہ زبر کی آواز کو دو برابر پڑھنے کا سبب بنتا ہے۔

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا
دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا
ضَا	طَا	ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا
كَا	لَا	مَا	نَا	وَا	هَا	يَا

کھڑا زبر

(ٰ) ← اس علامت کو کھڑا زبر کہتے ہیں اور اس کی آواز الف کے برابر ہوتی ہے۔
قرآن مجید کے بعض الفاظ میں رسم الخط کی وجہ سے الف نہیں لکھا جاتا
ایسی صورت میں وہاں کھڑا زبر لکھ دیا جاتا ہے۔

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ
دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ
ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ
كٰ	لٰ	مٰ	نٰ	وٰ	هٰ	یٰ

واو مدہ

پیش والے حرف کے بعد ساکن واو آ جائے تو یہ پیش کی آواز کو دو برابر پڑھنے کا سبب بنتا ہے

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ	خُوْ
دُوْ	ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ
ضُوْ	طُوْ	ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ
كُوْ	لُوْ	مُوْ	نُوْ	وُوْ	هُوْ	يُوْ

الٹا پیش

ٗ ← اس علامت کو الٹا پیش کہتے ہیں اور اس کی آواز واو کے برابر ہوتی ہے۔

قرآن مجید کے بعض الفاظ میں واو کی جگہ الٹا پیش لکھ دیا جاتا ہے۔

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ
دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ
ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ	غٗ	فٗ	قٗ
كٗ	لٗ	مٗ	نٗ	وٗ	هٗ	یٗ

یائے مدہ

زیر والے حرف کے بعد ساکن یاء آ جائے تو یہ زیر کی آواز کو دو برابر پڑھنے کا سبب بنتا ہے

اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ	خِیْ
دِیْ	ذِیْ	رِیْ	زِیْ	سِیْ	شِیْ	صِیْ
ضِیْ	طِیْ	ظِیْ	عِیْ	غِیْ	فِیْ	قِیْ
کِیْ	لِیْ	مِیْ	نِیْ	وِیْ	ھِیْ	یِیْ

کھڑی زیر

اس علامت کو کھڑی زیر کہتے ہیں اور اس کی آواز یاء مدہ کے برابر ہوتی ہے۔

قرآن مجید کے بعض الفاظ میں یاء کی جگہ کھڑی زیر لکھ دی جاتی ہے۔

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ
دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ
ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ
كٖ	لٖ	مٖ	نٖ	وٖ	ھٖ	یٖ

مشق

مندرجہ ذیل قرآنی الفاظ کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

مثال: تُ | دِيْ | رُوْ | نَ | هَا = تُدِيْرُوْنَهَا

خَافَ	عِبَادُ	كِتَابُ	مَشْرِقَ	مَغْرِبَهَا
ضُحٰهَا	بَنٰهَا	كَذَالِكَ	لَاغَالِبَ	مَا وَعَدَنَا
فُوْمِهَا	تَتُوْبَا	يَزَالُوْنَ	عَابِدُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ
فَسَيَقُوْلُوْنَ	يَتَلَاوَمُوْنَ	يَتَخَافَتُوْنَ	لَظٰلِمُوْنَ	مُتَشَاكِسُوْنَ
فَمُلَاقِيْهِ	شَيْطٰنُ	ثَمَانِيْنَ	اَسَاطِيْرُ	اَسٰطِيْرُ
يُرِيْدُوْنَ	لَمَدِيْنُوْنَ	اَبَارِيْقَ	لَحَافِظِيْنَ	بِرِسَالَاتِيْ

خود آزمائی

مختصر جواب دیں۔

۱۔ قرآن کریم کو درست اور خوبصورت انداز میں پڑھنے کے لیے ہمیں کون کونسے علوم سیکھنے چاہییں؟

۲۔ قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

۳۔ ایک مسلمان پر قرآنِ کریم کے کون کونسے حقوق ہیں؟

۴۔ قرآنِ کریم میں کل کتنے سورے ہیں؟

۵۔ عربی زبان کے حروفِ تہجی کتنے ہیں؟

۶۔ پیش کی آواز کس حرف سے ملتی ہے؟

۷۔ حروفِ مدہ کتنے ہیں؟

۸۔ پیش والے حرف کو کہا جاتا ہے؟

۹۔ ضمہ کی آواز کس حرف سے ملتی ہے؟

۱۰۔ الف مدہ کس حرکت کی آواز کو دو برابر پڑھنے کا سبب بنتا ہے؟

۱۱۔ الٹا پیش کس حرف کی علامت ہے؟

۱۲۔ سکون کا دوسرا نام بتائیں۔

7

حروفِ لین

تدریسی مقاصد

- لین کا معنی و مفہوم جاننا
- حروفِ لین کی ادائیگی سیکھنا
- حروفِ مدہ اور حروفِ لین میں فرق کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِنّ احسن الحدیث کتاب الله

سب سے اچھی بات اللہ کی کتاب ہے۔

بحارالانوار، ج۷۷، ص۱۲۲

حروفِ لین

- لین کا مطلب ہے "نرمی"
- واو ساکن / یاء ساکن سے پہلے مفتوح حرف آنے کی صورت میں "واو" اور "یاء" کو نرمی سے پڑھا جاتا ہے۔
- ان دونوں حروف کو "حروفِ لین" کہتے ہیں۔

حروفِ لین دو ہیں

ان دونوں حروف کو نرمی سے پڑھا جائے گا

واو | یاء

زبر والے حرف کے بعد ساکن حالت میں

أَوْ بَوْ تَوْ

أَيْ بَيْ تَيْ

واولین

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ
دَوْ	ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ
ضَوْ	طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ
کَوْ	لَوْ	مَوْ	نَوْ	وَوْ	ھَوْ	یَوْ

یاءلین

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ
دَیْ	ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ
ضَیْ	طَیْ	ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ
کَیْ	لَیْ	مَیْ	نَیْ	وَیْ	ھَیْ	یَیْ

مشق ۱

نیچے لکھے گئے قرآنی الفاظ کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

فَوْقَهَا	سَوْفَ	حَوْلَ	اَلْيَوْمَ	اَوْجَسَ
فَوْقَكُمْ	نَوْمَكُمْ	تُجْزَوْنَ	تَنْهَوْنَ	يَنْئَوْنَ
يَرَوْنَهَا	يُسْقَوْنَ	تَوْبَتُهُمْ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	لَمَوْعِدُهُمْ
يَدَىْ	بَيْنَ	لَيْتَ	رَمَيْتَ	عَلَيْهِمْ
كَيْفَ	حَيْثُ	زَوْجَيْنِ	كَامِلَيْنِ	عَيْنَيْنِ
شَفَتَيْنِ	جَزَيْتُهُمْ	خَالِدَيْنِ	حَوْلَيْنِ	حُسْنَيَيْنِ
يٰوَيْلَنَا	اَخْفَيْتُمْ	سُلَيْمٰنَ	اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ	

مشق

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کو پہلے الگ الگ کر کے اور پھر ملا کر پڑھیں۔

اِ	لَیْ	هِ	مَرْ	جِ	عُ	كُمْ

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

تمہارا پلٹنا اسی (پروردگار) کی طرف ہوگا۔ ❶

سَوْ	فَ	اَسْ	تَغْ	فِ	رُ	لَ	كُمْ

سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

میں جلد ہی تمہارے لیے بخشش طلب کروں گا۔ ❷

وَ	هُ	وَ	مَ	عَ	كُمْ	اَیْ	نَ	مَا	كُنْ	تُمْ

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

تم جہاں بھی ہو وہ (اللہ) تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔ ❸

قَا	لَ	يٰ	لَیْ	تَ	قَوْ	مِیْ	يَعْ	لَ	مُوْ	نَ

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ

کاش! میری قوم اس بات کا علم ہو جاتا۔ ❹

يٰ	وَيْ	لَ	نَا	مَنْ	بَ	عَ	ثَ	نَا	مِنْ	مَرْ	قَ	دِ	نَا

يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا

ہائے ہماری تباہی! ہماری خوابگاہوں سے ہمیں کس نے اٹھایا؟ ❺

❶ سورۃ الانعام آیۃ ٦٠ ❷ سورۃ یوسف آیۃ ٩٨ ❸ سورۃ الحدید، آیۃ ٤ ❹ سورۃ یٰسٓ آیۃ ٢٦ ❺ سورۃ یٰسٓ آیۃ ٥٢

8

تشدید

تدریسی مقاصد

- علامتِ تشدید کی پہچان
- مشدد حروف کو پڑھنے کا طریقہ سیکھنا
- متحرک، ساکن اور مشدد حروف کو ملا کر پڑھنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لا یعذب اللہ قلباً أسکنہ القرآن

اللہ تعالیٰ اس دل پر عذاب نہیں کرتا جس میں قرآن ہو۔

مجمع البیان، ج۱، ص۱۶

تشدید

- تشدید کو عام طور پر شد کہا جاتا ہے۔
- تشدید کی علامت یہ ہے۔ ← (ّ)
- جس حرف پر تشدید ہو اسے مشدد کہتے ہیں۔
- مشدد حرف کی آواز دو مرتبہ نکلتی ہے۔ ← اِنَّ = اِنْ نَ

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اَتَّ	اَتِّ	اَتُّ	اَثَّ	اَثِّ	اَثُّ
اَجَّ	اَجِّ	اَجُّ	اَحَّ	اَحِّ	اَحُّ	اَخَّ	اَخِّ	اَخُّ
اَدَّ	اَدِّ	اَدُّ	اَذَّ	اَذِّ	اَذُّ	اَرَّ	اَرِّ	اَرُّ
اَزَّ	اَزِّ	اَزُّ	اَسَّ	اَسِّ	اَسُّ	اَشَّ	اَشِّ	اَشُّ
اَصَّ	اَصِّ	اَصُّ	اَضَّ	اَضِّ	اَضُّ	اَطَّ	اَطِّ	اَطُّ
اَظَّ	اَظِّ	اَظُّ	اَعَّ	اَعِّ	اَعُّ	اَغَّ	اَغِّ	اَغُّ
اَفَّ	اَفِّ	اَفُّ	اَقَّ	اَقِّ	اَقُّ	اَکَّ	اَکِّ	اَکُّ
اَلَّ	اَلِّ	اَلُّ	اَمَّ	اَمِّ	اَمُّ	اَنَّ	اَنِّ	اَنُّ
اَوَّ	اَوِّ	اَوُّ	اَھَّ	اَھِّ	اَھُّ	اَیَّ	اَیِّ	اَیُّ

مشق

مندرجہ ذیل قرآنی الفاظ کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

عَلَّمَ	اَشَدُّ	يُتِمُّ	يَضِلُّ	يُحِبُّ
صَدَّقَ	ثُوِّبَ	رَبُّكَ	نَقُصُّ	كَذَّبَ
بُرِّزَ	حُصِّلَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ	تَنَفَّسَ
قَدَّمَتْ	زُوِّجَتْ	سُجِّرَتْ	تُحَدِّثُ	يُسَبِّحُ
يُسِرُّوْنَ	مُصَلِّيْنَ	نُيَسِّرُكَ	يَتَّخِذُ	تَتَّخِذُ
زُوِّجَتْ	يُعَذِّبُ	رَكَّبَكَ	يَشَّقَّقُ	ذُرِّيَّتَهَا
يَتَكَلَّمُوْنَ	يَسْتَخِفَّنَّكَ	تُكَذِّبَانِ	قَدَّمَ وَاَخَّرَ	فَكَّرَ وَقَدَّرَ

ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں

قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ

آپ کہہ دیجئے کہ میں ڈرتا ہوں اگر اپنے رب کا کہنا نہ مانوتو ①

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ

ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے، پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ ②

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

اور تمہیں صرف اس کی جزا ملے گی جو تم کرتے تھے ③

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ

اور جسے ہم لمبی زندگی دیتے ہیں اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں، کیا وہ عقل سے کام نہیں لیتے؟ ④

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ

اور اللہ کا خوف کرو، اللہ یقیناً شدید عذاب دینے والا ہے ⑤

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ

(پروردگار نے) فرمایا: تجھے کس نے منع کیا ہے کہ تو سجدہ نہیں کرتا؟ جبکہ میں تجھے حکم دے چکا ہوں ⑥

---

① سورۃ الانعام، آیۃ ۱۵ ② سورۃ الواقعۃ آیۃ، ۵۷ ③ سورۃ الصفت آیۃ، ۳۹

④ سورۃ یٰس آیۃ، ۶۸ ⑤ سورۃ الحشر آیۃ، ۷ ⑥ سورۃ الاعراف، آیۃ ۱۲

ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ

اور ہمیں پوری طرح معلوم ہے کہ تم میں سے بعض اس کے جھٹلانے والے ہیں ❶

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ

اور نصیحت تو صرف وہی حاصل کرتے ہیں جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتے ہیں ❷

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ

اور وہ لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں ❸

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

تمہیں اُسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے ❹

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

تیری ذات پاک ہے ہمیں تو صرف اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھا رکھا ہے ❺

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا

اے ہمارے پروردگار! تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں ❻

---

❶ سورۃ الحاقۃ، آیۃ ۴۹ ❷ سورۃ غافر، آیۃ ۱۳ ❸ سورۃ الاعراف، آیۃ ۳۰

❹ سورۃ الصافات، آیۃ ۳۹ ❺ سورۃ البقرۃ، آیۃ ۳۲ ❻ سورۃ الممتحنۃ، آیۃ ۴

9

تنوین

تدریسی مقاصد

- علامتِ تنوین کو پہچاننا
- تنوین کی اقسام کے بارے میں جاننا
- تنوین والے حروف کو پڑھنے کا طریقہ سیکھنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

إن أردتم عيش السعداء، اگر تم سعادت مندوں کی زندگی،
وموت الشهداء، شہیدوں جیسی موت،
والنجاة يوم الحسرة، حسرت کے دن نجات،
والظل يوم الحرور، جلا دینے والے دن میں سایہ
والهدى يوم الضلالة، اور گمراہی کے دن ہدایت چاہتے ہو تو
فادرسوا القرآن قرآن پڑھو۔

بحار الانوار ج ۹۲، ص ۱۹

تنوین

- تنوین دراصل ساکن نون ہے جسے پڑھا جاتا ہے مگر لکھا نہیں جاتا۔
- اس نون کی پہچان کے لئے لفظ کے آخری حرف کی حرکت یعنی زبر، زیر یا پیش کو دو مرتبہ لکھا جاتا ہے۔

تنوین کی تین قسمیں ہیں

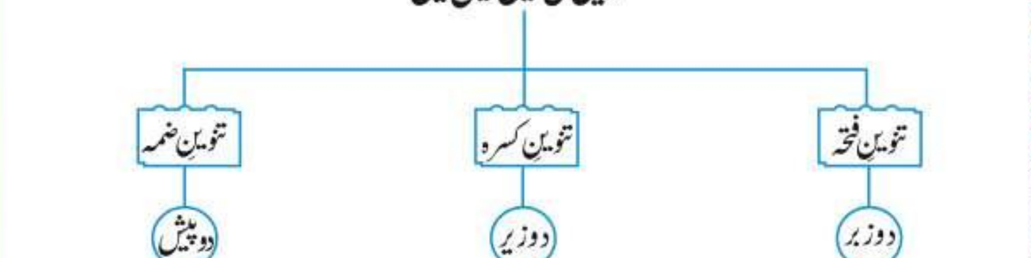

تنوینِ فتحہ کے بعد اکثر الف لکھا جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تنوینِ فتحہ والے حرف پر وقف کرتے ہیں تو تنوینِ فتحہ کی جگہ الف پڑھا جاتا ہے

ءً	ءٍ	ءٌ	بًا	بٍ	بٌ	تًا	تٍ	تٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	جًا	جٍ	جٌ	حًا	حٍ	حٌ
خًا	خٍ	خٌ	دًا	دٍ	دٌ	ذًا	ذٍ	ذٌ
رًا	رٍ	رٌ	زًا	زٍ	زٌ	سًا	سٍ	سٌ
شًا	شٍ	شٌ	صًا	صٍ	صٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ
طًا	طٍ	طٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ	عًا	عٍ	عٌ
غًا	غٍ	غٌ	فًا	فٍ	فٌ	قًا	قٍ	قٌ
كًا	كٍ	كٌ	لًا	لٍ	لٌ	مًا	مٍ	مٌ
نًا	نٍ	نٌ	وًا	وٍ	وٌ	هًا	هٍ	هٌ
			يًا	يٍ	ىٌ			

تنوین فتحہ

رَغَدًا	جَنَفًا	كِسَفًا	كُفُوًا	قِرَدَةً
شَهٰدَةً	كَثِيْرًا	عِظَامًا	فَتْحًا	مُبِيْنًا
سِرَاجًا	مُنِيْرًا	رَحِيْمًا	مِهٰدًا	اَوْتَادًا

تنوین کسرہ

عَادٍ	يَوْمٍ	اِلٰهٍ	نَفَقَةٍ	شَيْءٍ
جَبَّارٍ	قَرِيْبٍ	حَاسِدٍ	مَغْفِرَةٍ	شَاهِدٍ
وَالِدٍ	طَعَامٍ	رَسُوْلٍ	اَثِيْمٍ	اَلِيْمٍ

تنوین ضمہ

عَلِيْمٌ	رِجَالٌ	رِضْوَانٌ	شَكُوْرٌ	وَاَكْوَابٌ
مَرْفُوْعَةٌ	رَحِيْمٌ	كَرِيْمٌ	لَشَهِيْدٌ	مَوْضُوْعَةٌ
مَصْفُوْفَةٌ	وَيْلٌ	عَابِدٌ	سَلٰمٌ	عَذَابٌ

مشق

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کو پہلے لفظ لفظ کرکے اور پھر ایک ساتھ پڑھیں۔

خدا کی معرفت

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

اور اللہ تو ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔ ❶

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ❷

اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا

وہ (اللہ) یقیناً بڑا علم رکھنے والا، بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ ❸

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا

پس یقینا اللہ اپنے بندوں پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔ ❹

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

وہ وہی (اللہ) ہے جس نے زمین میں موجود ہر چیز کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ ❺

وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

اور اے مومنو! سب مل کر اللہ کے حضور توبہ کرو، امید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔ ❻

---

❶ سورۃ البقرۃ، آیۃ ۲۸۲
❷ سورۃ آل عمران، آیۃ ۲۹
❸ سورۃ فاطر، آیۃ ۴۴
❹ سورۃ فاطر، آیۃ ۴۵
❺ سورۃ البقرۃ، آیۃ ۲۹
❻ سورۃ النور، آیۃ ۳۱

10

علامتِ مد اور خالی حروف کا بیان

تدریسی مقاصد

- مد کا معنیٰ و مفہوم جاننا
- علامت مد کو پہچاننا
- مد والے حروف کی ادائیگی سیکھنا
- ایسے حروف کے بارے میں جاننا جو بعض مرتبہ لکھے تو جاتے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے
- خالی رہنے والے حروف کی تعداد اور مجموعہ سے آشنائی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فادرسوا القرآن	قرآن پڑھو!
فانہ کلام الرحمن	یقیناً یہ خدائے رحمان کا کلام،
وحرز من الشیطان	شیطان کے مقابلے میں ڈھال
ورجحان فی المیزان	اور میزان میں نیکوں کے اضافے کا باعث ہے

بحار الانوار ج ۹۲، ص ۱۹

علامتِ مد اور خالی حروف کا بیان

حروفِ مدہ کو دو حرکت سے زیادہ کھینچنا "مد" کہلاتا ہے۔

مد کی علامت

چھوٹی مد	بڑی مد
دو حرکت سے زیادہ کھینچنا	چھوٹی مد سے زیادہ کھینچنا

اَ اِ اُ	ءَا اِیْ اُوْ	ءَآ اِیٓ اُوٓ	ءَآ اِیٓ اُوٓ
بَ بِ بُ	بَا بِیْ بُوْ	بَآ بِیٓ بُوٓ	بَآ بِیٓ بُوٓ
تَ تِ تُ	تَا تِیْ تُوْ	تَآ تِیٓ تُوٓ	تَآ تِیٓ تُوٓ
ثَ ثِ ثُ	ثَا ثِیْ ثُوْ	ثَآ ثِیٓ ثُوٓ	ثَآ ثِیٓ ثُوٓ

خالی حروف

- چار حروف ایسے ہیں جو بعض قرآنی الفاظ میں لکھے تو جاتے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے۔
- پاکستان میں چھپنے والے قرآن مجید کے نسخوں میں ایسے حروف کو خالی چھوڑ دیا جاتا ہے۔
- یہ حروف ﴿ا،ل،و،ی﴾ ہیں اور ان کا مجموعہ ﴿والی﴾ بنتا ہے اسی لئے ان کو حروفِ والی بھی کہا جاتا ہے۔

نہیں پڑھا جاتا

جس الف سے پہلے یا بعد میں کوئی ساکن حرف ہو	وَلِيَقُوْلُوْا
جس الف سے پہلے زیر ہو	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
جس یاء/واو/لام پر کوئی حرکت یا علامت نہ ہو	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جو الف/واو/ یاء ہمزہ کے نیچے ہو	مُؤْمِنِيْنَ

ا	كَانُوْا	وَاعْبُدُوْا	مِائَةَ	جِایٓءَ
ل	قَابِلِ التَّوْبِ	مِنَ الدَّمْعِ		
و	زَكٰوةِ	اُولٰٓئِكَ	سَاُورِيْكُمْ	تُؤْتُوْنِ
ی	يُبْدِئُ	لَلْهُدٰى	عِيْسٰى	اِلَى الْحَوْلِ

حروفِ مقطعات

- صٓ — صاد
- قٓ — قاف
- نٓ — نون
- حٰمٓ — حا۔میم
- طٰهٰ — طا۔ہا
- یٰسٓ — یا۔سین
- طٰسٓ — طا۔سین
- الٓرٰ — الف۔لام۔را
- الٓمٓ — الف۔لام۔میم
- طٰسٓمٓ — طا۔سین۔میم
- الٓمٓرٰ — الف۔لام۔میم۔را
- الٓمٓصٓ — الف۔لام۔میم۔صاد
- حٰمٓ عٓسٓقٓ — حا۔میم۔عین۔سین۔قاف
- كٓهٰيٰعٓصٓ — کاف۔ہا۔یا۔عین۔صاد

مشق

مندرجہ ذیل قرآنی الفاظ اور آیات کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

مَآءٍ	بِنَآءً	سَوَآءٌ	يَشَآءُ
وَرَآءَ	صَفْرَآءُ	آلْئٰنَ	كَآفَّةً
اَلْحَآقَّةُ	حَدَآئِقَ	طَآئِفَةٌ	جَآءَكُمْ
فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ	يَشَآءُوْنَ	اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

خدا کی حکمرانی

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آگاہ رہو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے یقیناً وہ اللہ کی مالکیت ہے

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور اللہ تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

اللہ اپنی بادشاہی جسے چاہے عنایت کرے اور اللہ بڑی وسعت والا، دانا ہے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

پس بلند و برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرشِ کریم کا مالک ہے۔

---

① سورۃ یونس، آیۃ ۵۵
② سورۃ المائدہ، آیۃ ۱۷
③ سورۃ البقرۃ، آیۃ ۲۴۷
④ سورۃ المؤمنون، آیۃ ۱۱۶

مشق

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمان اور رحیم اللہ کے نام سے

نبوت و رسالت

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ
اور بتحقیق ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا ہے کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت کی بندگی سے اجتناب کرو۔ ❶
لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ
بتحقیق ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل دے کر بھیجا ہے اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کیا ہے۔ ❷
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ❸
اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ
(اے لوگو!) ہم نے تمہاری طرف ایک رسول تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے۔ ❹

---

❶ سورۃ النحل، آیۃ ۳۶
❷ سورۃ الحدید، آیۃ ۲۵
❸ سورۃ الحشر، آیۃ ۶
❹ سورۃ المزمل، آیۃ ۱۵

ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں!

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود (کے شر) سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴﴾

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۵﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۶﴾

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

۱ رحمان اور رحیم اللہ کے نام سے

ثنائے کامل اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔ جو رحمٰن رحیم ہے۔ روز جزاء کا مالک ہے۔

ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت فرما۔

ان لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام فرمایا، جن پر نہ غضب کیا گیا اور نہ ہی (وہ) گمراہ ہونے والے ہیں۔

سورۃ الفاتحۃ، آیات ۱-۷

ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رحمان اور رحیم اللہ کے نام سے [1]

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ

کہہ دیجیے: میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے پروردگار کی،

مَلِكِ النَّاسِ

انسانوں کے بادشاہ کی،

اِلٰهِ النَّاسِ

انسانوں کے معبود کی،

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ

پس پردہ رہ کر وسوسہ ڈالنے والے (ابلیس) کے شر سے،

الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے،

مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ

وہ جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔

صدق اللہ العلی العظیم

[1] سورۃ الناس، آیات ۱۔۶

خود آزمائی

مختصر جواب دیں۔

۱۔ لین کا مطلب کیا ہے؟

۲۔ حروف لین کتنے ہیں؟

۳۔ جس حرف پر تشدید کی علامت ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

۴۔ تنوین دراصل کیا ہے؟

۵۔ تنوین کی کتنی قسمیں ہیں؟

۶۔ تنوین فتحہ کے بعد اکثر کونسا حرف لکھا جاتا ہے؟

۷۔ مد کا کیا مطلب کیا ہے؟

گذشتہ سبقوں کی روشنی میں درج ذیل قرآنی عبارتوں کی تلاوت کریں۔

- ❶ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
- ❷ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ
- ❸ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا
- ❹ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا
- ❺ لَا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَشَآءُ

---

❶ سورۃ البقرۃ، آیۃ ۲۵۵ ❷ سورۃ البقرۃ، آیۃ ۱۳۹ ❸ سورۃ البقرۃ، آیۃ ۳۲

❹ سورۃ الممتحنۃ، آیۃ ۴ ❺ سورۃ الانعام، آیۃ ۱۳۸